جناب عبدالرشید عراقی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

علامہ احسان الٰہی ظہیر رح

علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید کا نام اُس وقت دیکھنے میں آیا۔ جب آپ الاعتصام کے مدیر اعلیٰ تھے۔ اور اُس وقت جب اُن کے علمی، تحقیقی ادارے الاعتصام میں پڑھے تو ان کو دیکھنے کا اشتیاق پیدا ہوا۔ جُون کا مہینہ تھا کہ ہماری مسجد اہل حدیث گکے زئیاں سوہدرہ میں اعلان ہوا، کہ آج بعد نماز عشاء جامع مسجد اہل حدیث میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر ایک جلسہ عام ہوگا جس میں مولانا حافظ احسان الٰہی ظہیر خطاب فرمائیں گے۔ مغرب کے وقت جب مسجد میں جانا ہوا تو ایک نوجوان کو سفید پاجامہ اور قمیص میں دیکھا۔ ہاتھ میں ایک کتاب تھی! معلوم ہوا کہ یہ مولانا حافظ احسان الٰہی صاحب ظہیر ہیں۔ معلوم ہُوا کہ محترم حکیم عنایت اللہ صاحب نسیم صاحب کی دعوت پر تشریف لائے ہیں عشاء کی نماز کے بعد آپ نے ایک گھنٹہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر خطاب فرمایا، اور خطاب کے بعد آپ واپس لاہور تشریف لے گئے۔ اس وقت صرف علامہ صاحب کو دیکھا۔ تعارف نہیں ہوا۔ بعد میں جب کبھی لاہور جانے کا اتفاق ہوا، ایک دو بار انارکلی بازار میں دیکھا مگر تعارف کی نوبت نہ آئی۔

ایک دن مولوی نذیر احمد صاحب سبحانی کی دوکان واقع اردو بازار لاہور جانے کا اتفاق ہُوا۔ تو وہاں علامہ شہید تشریف فرما تھے۔ سبحانی صاحب نے تعارف کرایا۔ تو فرمایا جانتا ہوں۔ بہت اچھے مضامین لکھتے ہیں۔ خاص کر تذکرہ علمائے اہل حدیث کا جو سلسلہ انھوں نے شروع کیا ہوا ہے، اس سے بہت خوشی ہوئی ہے۔

علامہ احسان الٰہی ظہیر نے جب ترجمان الحدیث جاری کیا تو میرے نام اعزازی جاری کیا جو ان کی شہادت (آخری پرچہ) تک جاری رہا۔ علامہ شہید نے کئی ایک خط ترجمان الحدیث میں مضامین کے لیے میرے نام آئے۔ اور میں وقتاً فوقتاً ترجمان الحدیث کے لیے مضامین بھیجتا رہا۔ افسوس ہے